میڈیا کوآرڈی نیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

آب پاشی اور قدرتی رہائش گاہ کی تبدیلی میں توازن پیدا کرنیکی ضرورت پر زور

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بایوٹکنالوجی اور انوائرمنٹ پر دو روزہ سیمنار میں ماہرین کا اظہار خیال

نئی دہلی (پریس ریلیز)

دنیا کو بہت مشکل چیلنجوں کا سامنا ہے۔ لاکھوں لوگ بھوک مری کے شکار ہیں، اکثر دائمی بیماریوں اور قبل از وقت اموات کی وجہ زراعت کیڑے مار ادویات کے ذریعے ماحول پر اثرات، کھاد، آب پاشی اور قدرتی رہائش گاہ کی تبدیلی ہے۔ اگر ہم نے ان میں توازن پیدا کرنے کی کوشش نہیں کی تو عنقریب ہماری آبادی کا ایک بڑا حصہ ترقی سے پیچیدگی اور مشکلات کا شکار ہو جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار آج یہاں جامعہ ملیہ اسلامیہ میں بایوٹکنالوجی اور انوائرمنٹ موضوع پر ماہرین نے افتتاحی اجلاس سے خطاب کے دوران کیا۔

اس موقع پر اپنے خطاب میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مسجل اے پی صدیقی نے سیمنار کے لئے نیک خواہشات پیش کیں۔ انھوں نے کہا کہ مسائل بے انتہا ہیں اور اتنا بڑا چیلنج صرف روایتی طریقوں کے ذریعے حل نہیں کیا جاسکتا اس کے لئے جدید بایوٹکنالوجی کے طور پر نئی ٹیکنالوجی کو استعمال کرنے کی ضرورت ہے۔

یہ سیمنار نیشنل انوائرمنٹ سائنس اکیڈمی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈپارٹمنٹ آف بایوٹکنالوجی کے اشتراک سے منعقد ہوا ہے۔ اس موقع پر پروفیسر جاوید احمد صدر نیشنل انوائرمنٹ سائنس اکیڈمی نے اکیڈمی کا مفصل تعارف کرایا اور سیمنار کو ریسرچ اور تحقیق کے لئے ایک سنگ میل قرار دیا۔

معروف سائنسداں پروفیسر سوامی ناتھن نے کہا کہ انسانی صحت کے لئے سائنس کی اہمیت بہت ہے، اس میں بایوٹکنالوجی کے علاوہ انوائرمنٹ کی سمجھ بے حد ضروری ہے۔ سائنس بہت تیزی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ ہمیں زیادہ سے زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اس کے ساتھ چل کر انسانیت کے لئے کچھ کام کر سکیں۔

کلیدی خطبہ ڈاکٹر شاہد جمیل اور ڈاکٹر ایس پی ایس کھنوجا نے پیش کیا۔ سیمنار میں بڑی تعداد میں اساتذہ وطلباء کے علاوہ ماہرین نے شرکت کی۔

میڈیا کوآرڈی نیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی